© rasailojaraid.com

بلکہ بعض علماء اہلحدیث کے حفظ و امن کی تجویز معروضہ اشاعۃ السنہ نمبر ۱۱ کی تائید میں

مسٹر بلنٹ ممبر پارلیمنٹ کی رائے

(لائق توجہ گورنمنٹ)

اشاعۃ السنہ نمبر ۱۱ جلد ۶ صفحہ ۳۰۷ سے ۳۰۳ میں جو ہمنے خاصکر اہلحدیث ہندوستان کے حفظ و امن کی نسبت رائے ظاہر کی ہے اوسکی مثل بلکہ اوس سے بڑھکر مسٹر بلنٹ نے اپنی کتاب فیوچر آف اسلام میں عموماً تمام اہل اسلام کے نسبت رائے ظاہر کی اور اسپر گورنمنٹ کو توجہ دلائی ہے چونکہ یہ کتاب اکثر اہل اسلام ہندمیں مقبول و معتبر سمجھی گئی ہے اور بڑے بڑے* مدعیان حمایت و حمیت

بلکہ انجملہ ایک حضرت ایڈیٹر مشیر قیصر ... اپنے پرچہ نمبر ۲۱ جلد ۸ مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۸۸۲ء میں فرماتے ہیں:—

اسلام کی آیندہ حالت

مسٹر بلنٹ کی اس مشہور کتاب کو مترجم صاحب کی عنایت سے ہمنے بھی دیکھا۔ گو ابھی کل کتاب کے بالاستیعاب معائنہ کی نوبت نہیں آئی۔ تاہم جہانتک ہمنے دیکھا مصنف کو اسلام کا طرفدار پاتے ہیں۔ مسٹر بلنٹ نے مذہب اسلام کی کیفیت کس خوبی سے بیان کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت بڑے واقفکار ہیں اکثر جگہ مصنف صاحب کی طرز تحریر سے یہ نہیں پایا جاتا کہ لکھنے والا انکا مسلمان نہیں ہے۔ کیونکہ بدون مسلمان علماء کے بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ غیر مذہب کا آدمی کیا ہی واقف ہو نہیں جان سکتا پس اس کتاب کے بعض مقامات دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ اس کتاب میں منجملہ دیگر حالات کے امام مہدی کے حالات بھی لکھے ہیں۔ بعض اسلامی سلطنتوں کے نسبت جو بعض باتیں اونکی آزادانہ ہیں جنکا اونہوں نے عذر بھی کیا ہے۔ تاہم مسلمانوں کو اس کتاب کا مطالعہ واجبات سے ہے

یہ کتاب صرف ایکہزار جلد چھپی ہے۔ اور کاغذ اعلیٰ قسم کا لگایا گیا ہے چھاپہ بہت روشن ہے اور خوشخطی بھی قابل تعریف ہے مترجم صاحب کی غرض اسکے ترجمہ سے صرف یہی ہے کہ ہندوستان کے خاص و عام بالخصوص مسلمانوں کو اطلاع ہو جائے کہ ایک انگریز مذہب اسلام اور تمام دنیا کے مسلمانوں کی نسبت کیا خیال رکھتا ہے۔ پس ہم کہتے ہیں کہ قطع نظر اس سے کہ اونکی رائے بعض جگہ صحیح ہو یا غلط۔ ہر حال میں اس کتاب کا معائنہ ضروریات سے ہے کیونکہ اسکی تحقیق اعلی رتبہ کی ہے مصنف نے جو ایک شعر عربی اصل کتاب انگریزی کے زیب عنوان کیا ہے اوس سے مسلمانوں کو ایک عمدہ نصیحت حاصل ہو سکتی ہے اور وہ شعر یہ ہے ؎

* مدعیان اسلام کا اوس مصنف اور اوس کی کتاب کی نسبت بعض ایسے مبالغات ہیں جنسے ہمکو اور کسی اہل علم کو اتفاق نہیں ہے۔ ایڈیٹر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلام سے ہیں کی غیر اقوام کی تصنیف میں پیدا ہوے سے لیکر آج تک اخباروں
میں شائع ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں جو سب کے سب اہل اسلام سے
ہیں ان کے ترجمہ و طبع و اشاعت میں بہت سعی مبذول فرمائی
ہے۔ اور غالباً گورنمنٹ کی نظر میں بھی اس کتاب کی پوری حقیقت
ہو گی اس لئے ہم اسکے چند فقرات اپنی رائے کی تائید میں نقل
کرتے ہیں۔ اور پہلے اپنے اقوان اہل اسلام سے التماس کرتے ہیں
کہ اگر وہ ان فقرات کو ہماری تحریر کے موافق و مؤید پاویں تو اس تحریر کی
طرف متوجہ ہوں اور گورنمنٹ کو بھی توجہ دلاویں پھر اسکے
بعد اس کی گورنمنٹ سے ہم التماس کرتے ہیں کہ اگر مسٹر بلنٹ کی رائے
کو یہ حقیقت کا قاعدہ ہے اشاعۃ السنۃ کا جو اس کے موافق
ہے آپ بھی تسلیم کرے گورنمنٹ ہو اس وقت بعض تو شکل حالات ایسی
[illegible] ہیں کہ آئندہ جب ان موانع کا ازالہ ہو جاوے
[illegible] کی طرف توجہ ہو۔

لا تقطعوا [illegible] فی النظام و اجلا

یعنی سے ہم تو مایوس اور دل شکستہ انگریز کہتے ہیں [illegible] زیادہ [illegible] کی [illegible] ہیں کہ یہ موقع
آئین [illegible] ہیں [illegible] فی الواقع مسلمانوں کو اپنی ترقی سے مایوس ہونا چاہئے اور [illegible]
[illegible] کہ [illegible] حاصل ہو۔
[illegible] اسلام کو [illegible] لوگوں نے انگریزی اخباروں میں [illegible] ذکر [illegible]
[illegible] اہل ہند کو [illegible] مولوی سید اکبر [illegible] کا شکر گذار ہونا چاہئے کہ [illegible] اپنا
قیمتی وقت اور [illegible] صرف کرکے اس کتاب کو [illegible] چھپوایا [illegible] کہ اسکی خریداری
[illegible] قیمت اس کتاب کی [illegible] اور تمام [illegible] شائقین کو چاہئے
[illegible] قیمت [illegible] صاحب سے منگوا لیں [illegible] نمبر ۱۲ جلد ۸

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کتاب کی فصل پنجم میں صفحہ ۱۴۴ پر لکھا ہے مسلمانوں کا خیال انگریزی حکومت کی نسبت جہاں تک مجھکو علم ہوسکا ہے
اور جہاں تک بمقابلہ دیگر ہندوستانی اقوام کے میں نے اندازہ کیا ہے اور جہاں تک میں [illegible]
* * * * اگر گورنمنٹ ہند مذہبی امور میں انکی کوئی خاص رعایت کرے تو میں
بھروسہ کے ساتھ کہتا ہوں کہ وہ لوگ صرف رضامند اور قانع ہی نہیں بلکہ حقیقت میں اور
عملی طور پر وفادار رعایا بنجائیں۔

اور صفحہ ۲۴۸ میں لکھا تیسری غرض ایشیائی ترکی سے متعلق ہے۔ اس مقام کو [illegible]
کے ملک غیر کے حملہ سے محفوظ رکھنے کی ذمہ داری کی ہے۔ اگرچہ ہماری ذمہ داری [illegible]
[illegible] اس سلطنت کے باشندوں سے نہیں ہے اور اگرچہ ذمہ داری ایک امر ناممکن الوقوع [illegible]
مشروط ہے یعنی انتظامی اصلاح - اور ہم پر اسکی پوری پابندی نہیں ہے تاہم اس [illegible]
[illegible] ہونا ناممکن ہے کہ مسلمانان ایشیائی کوچک اور شام کے مقابلہ میں ہمپر ایک اخلاقی
ذمہ داری ہے - اب یہ بات دیکھنی باقی ہے کہ ہم اس ذمہ داری کو کہاں تک پورا کرسکتے ہیں
یا کرسکتی ہیں - خود مجھکو یہ خیال نہیں ہے کہ اب انگلستان کی بولنے والی آبادیاں [illegible]
[illegible] بہت زیادہ دست اندازی کریگا۔

اور صفحہ ۲۹۲ میں لکھا ہے پس انگلستان کے لئے یہ بات ناممکن ہے کہ وہ فی الحقیقت اپنی کل حالتیں
مسلمانوں کیساتھ مخالفانہ طریق اختیار کرسکے - ممکن ہے کہ انگریز لوگ بحیثیت عیسائی ہونیکے
اس حالت پر افسوس کریں لیکن بحیثیت سو کہ عمل کرنیوالے انسان ہیں بلاشبہ یہ انکی ذمہ داری
ہوگی کہ اس امر واقع کو مان لیں اور ان بعض کو جو اوسکے لوازم میں سے ہیں قبول کرلیں
اور یہ فرائض صرف سکوت اور خاموشی کی حکمت عملی سے بہت سے پورے نہیں ہوسکتے ہیں
[illegible] اور اسی عام قاعدہ کے مقرر کردینے سے کام نہ چلیگا کہ جمیع مذاہب [illegible] جائینگے اور
کے ساتھ تحمل اور بردباری یکساں برتاؤ کیا جائیگا بلکہ مذاہب اسلام کی نسبت انگلستان کو بہت
زیادہ کوشش اور کرنیکو تیار ہونا چاہئے - حقیقت محض ایک دانے اور خیال ہی ہے بلکہ ایک [illegible]

باقی آئندہ

© rasailojaraid.com